٥-٦-١٤٢٢ھ

محترمی و مکرمی دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج گرامی۔ مودبانہ گزارش ہے درج ذیل کا جواب ... تحریری شکل میں ... دیں گے

سوال نمبر ۱: قدرتی آفات مثل زلزلہ، طوفانی بارش وغیرہ کے موقعہ پر اجتماعی طور پر اذان دینا کیسا ہے۔ شریعت کا حکم کیا ہے؟

سوال نمبر ۲: نمازوں میں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سے قبل ثناء۔ الحمد سے قبل بسم اللہ پڑھنا تو معلوم ہے اور اسی پر الحمد للہ عمل بھی جاری ہے نماز کی باقی رکعتوں (دوسری، تیسری، چوتھی) میں سورہ فاتحہ سے قبل بسم اللہ الرحمن الرحیم (مکمل) پڑھنا چاہئے۔ نوٹ: یہ بات میں نے کسی دینی رسالے میں پڑھی ہے۔ (تصدیق) کے لئے آپ سے رجوع کر رہا ہوں۔

احقر
محمد منور حسن
عفی عنہ

قدرتی آفات، زلزلہ یا طوفانی بارش کے موقع پر اجتماعی اذان دینا کیسا ہے

الجواب حامداً ومصلیاً

قدرتی آفات مثلاً شدید بارش یا زلزلہ وغیرہ کے وقت اذان دینا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں، نیز فقہائے کرام رحمہم اللہ
[illegible]

نمبر	تاریخ نقل فتاویٰ	نام وپتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب	تبویب	ع

بھی مذکورہ مواقع میں اذان دینے کا ذکر نہیں ہے۔ لہذا سنت یا مستحب سمجھ کر مذکورہ مواقع میں اذان کا دینا درست نہیں اور اگر دفع مصیبت کے لئے بطور علاج مذکورہ مواقع میں اذان دی جائے تو فی نفسہ اگرچہ مباح ہے لیکن چونکہ عوام الناس اسکی حدود وقیود کا لحاظ نہیں رکھتے اور اسے شریعت کا حکم سمجھتے ہیں اس وجہ سے فقہاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے اذان دینے سے منع فرمایا ہے ـــــ

ماخذہ: رجسٹر نقل فتاوی دارالسلام کراچی ۵۴/ج۲۱، احسن الفتاوی ۱/۳۷۵، امداد الاحکام ۱/۳۲۸
وفتاوی دارالسلام دیوبند ۲/)

جاری ہے ۔

فی ردالمحتار ۱/۳۸۵

وحاشیة البحر للخیر الرملی: رأیت فی کتب الشافعیة انه قد یسن الاذان لغیر الصلوة کما فی اذن المولود والمهموم والمصروع والغضبان ومن ساء خلقه من انسان او بهیمة وعند مزدحم الجیش وعند الحریق

وفی امداد الاحکام ۱/۳۲۸

لا یقال ان لم یثبت سنیة هذا الاذان مستدلا بالحدیث المذکور لکونه محمولا علی ظهور الحسن بل اذن سنیة الشرعیة ینبغی ان یجوز قلنا ان العوام تعتقده من الامور الشرعیة الدینیة کما هو مشاهد من احوالهم ومن لم یعرف حال اهل زمانه فهو جاهل فافهم ـــــ

۲ ـــــ نماز کی پہلی رکعت کی طرح دوسری، تیسری، اور چوتھی رکعت میں بھی سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا مستحب ہے ـــــ

فی حلبی کبیر ص۳۰۶

ویسمی ای یقول بسم الله الرحمن الرحیم فیاتی بها ای بالتسمیة فی اول کل رکعة

وفی الحلبیة ۱/۱۷۴

عنوان	تبویب	مضمون سوال وجواب	نام وپتہ مستفتی	تاریخ روانگی
		ویاتی بہا فی اوّل کل رکعۃ وھو قول ابی یوسف رحمہ اللہ کذا فی المحیط وفی الحجۃ وعلیہ الفتوی۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب		

محمد قمر الحسن غفر اللہ لہ

دارالافتاء — دارالعلوم کراچی

۵ — ۶ — ۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۵-۶-۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

۶/۶/۱۴۲۲ھ

Scanned with CamScanner